السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جو شخص قرآن مجید حفظ کرے اور پھر دنیوی امور میں مشغولیت کی وجہ سے بھول جائے تو کیا وہ گناہ گار ہوگا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

صحیح بات یہ ہے کہ وہ گناہ گار نہیں ہوگا لیکن ایک مسلمان کے لیے مشروع یہ ہے کہ وہ حفظ قرآن کے سلسلے میں خصوصی اہتمام کرے اور اسے کثرت سے پڑھتا رہے تاکہ اسے بھول نہ جائے اور نبی ﷺ کے ارشاد پر بھی عمل ہوجائے:

(تَعَاہَدُوا القُرْآنَ، فَوَالَّذِي نَفَسِی بِیَدِہِ لَہُوَأَشَدُّ تَفَصِّیًا مِنَ الإِبِلِ فِي عُقُلِہَا» (باب استذکار القرآن وتعاہد حدیث 5033 وصحیح مسلم صلاة المسافرین باب الامر بتعہد القرآن وکراہۃ قول الخ حدیث 791 واللفظ لہ»

''قرآن مجید کی کثرت سے تلاوت کرتے رہو اس ذات گرامی کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے! اونٹ رسی کھل جانے کے بعد اس قدر تیزی سے نہیں بھاگتے جس قدر قرآن تیزی کے ساتھ (حافظہ سے) محو ہوجاتا ہے۔''

زیادہ اہم اور اعظم بات یہ ہے کہ قرآن کے معانی پر تدبر کیا جائے اور اس کے مطابق عمل کیا جائے۔ جس نے قرآن مجید مطابق عمل کیا تو قرآن اس کے لیے حجت ہوگا اور جس نے اسے ضائع کیا تو قرآن اس کے خلاف حجت ہوگا جیسا کہ نبی ﷺ نے فرمایا ہے:

(وَالْقُرْآنُ حُجَّۃٌ لَکَ أَوْ عَلَیْکَ» (صحیح مسلم الطہارۃ باب فضل الوضو حدیث 223»

''قرآن تمہارے حق میں یا تمہارے خلاف حجت ہے۔''

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص61

محدث فتویٰ